مولانا حافظ محمد انوار الحق حقانی
استاذ حدیث و نائب مہتمم دارالعلوم حقانیہ

وفیات

حضرۃ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ کو صدمہ

داعی کبیر حضرت العلامہ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی دامت برکاتہم کو رمضان المبارک میں دو خاندانی حادثوں سے صدمہ ہوا۔ ۱۸ رمضان المبارک کو ان کی بھتیجی جو مولانا محمد رابع کی اہلیہ تھیں اس دارِ فانی سے رحلت فرما گئیں۔ ابھی یہ زخم تازہ تھا کہ ان کی ہمشیرہ سیدہ امت العزیز جو مولانا محمد رابع صاحب اور مولانا محمد واضح صاحب کی والدہ تھیں بھی انتقال کر گئیں۔ دارالعلوم میں ہر دو کے لیے ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت کا اہتمام کیا گیا، ادارہ مولانا مرحوم اور دیگر پسماندگان کے ساتھ غم میں برابر کا شریک ہے۔

آہ آپا جی رحؒ

حکیم الامت حضرت تھانوی کے خلیفۂ اجل اور اپنے عصر کے عظیم مرشد و ولیٔ کامل حضرت مفتی محمد حسن رحؒ کی اہلیہ محترمہ جن کو اہلِ خانہ و متوسلین و معتقدین "آپا جی" کے نام سے پکارتے ۲۸ مارچ بروز جمعرات داعی اجل کو لبیک کہہ کر اپنے تمام متعلقین کو داغِ مفارقت دیا اور خالقِ حقیقی سے جا ملیں اس امتِ مرحومہ پر رب ذوالجلال کا بے پناہ احسان ہے کہ انبیاء کے بعد علماء حق کے ایک طویل سلسلہ کو پیدا فرمایا وارثین انبیاء کی حیثیت سے ہر دور میں امت کو راہ حق پر چلانے کے لیے ہمہ تن مصروف رہے اور انشاء اللہ العزیز یہی سلسلہ تاقیامت جاری و ساری رہے گا۔ اور پھر یہ سلسلہ نہ صرف مردوں تک محدود ہا بلکہ ان کے ساتھ ساتھ عورتوں میں ایسی بے شمار خدا ترس اور صالح عورتوں کی جماعت ہر زمانہ میں پیدا فرمائی کہ مسلمانوں کی قریباً نصف کے قریب افرادی قوت جو عورتوں پر مشتمل ہے کو صراطِ مستقیم پر لانے کے لیے ہر قسم کی قربانی دی حضرت عائشہ اور رابعہ بصریہ کے کارہائے نمایاں ہمارے سامنے ہیں عورت اگر اپنے اندر دینی کمال پیدا کرنا چاہے تو وہ بڑے بڑے مردوں کی مربی اور نجات دہندہ